1693-ایک روزے میں دو نیتیں جمع کرنا، اور عبادات کا ایک دوسرے میں داخل ہونے کا مسئلہ

سوال

کیا ماہ میں تین روزے اور عرفہ کا روزہ ایک نیت میں جمع کرنا ممکن ہے، اور کیا اس سے ہمیں ڈبل اجر ملے گا ؟

پسندیدہ جواب

تداخل عبادات کی دو قسمیں ہیں :

ایک قسم تو صحیح نہیں :

وہ یہ کہ جب عبادات بنفسہ مقصور ہو یا کسی دوسری کی تابع ہو، تو اس میں عبادات کا دوسری عبادت میں داخل ہونا ممکن نہیں.

اس کی مثال اس طرح ہے کہ : ایک انسان کی فجر کی سنتیں رہ گئیں حتی کہ سورج طلوع ہوگیا، اور اشراق کا وقت ہوگیا تو یہاں فجر کی سنتیں اشراق سے کفائت نہیں کرینگی، اور نہ ہی اشراق کی دو رکعتیں فجر کی دو رکعتوں سے کفائت کرینگی، اور ان میں جمع بھی نہیں کیا جا سکتا، کیونکہ فجر کی سنتیں مستقل حیثیت رکھتی ہیں، لہذا ایک دوسری سے کفائت نہیں کریگی.

اور اسی طرح اگر عبادت کسی دوسری کے تابع ہو تو وہ بھی دوسری میں داخل نہیں ہوگی، اگر کوئی انسان یہ کہے کہ میں فجر کی فرضی اور سنت دونوں کی نیت کرتا ہوں، تو ہم کہیں گے یہ صحیح نہیں، کیونکہ سنتیں نماز کے تابع ہیں لھذا اس سے کفائت نہیں کرینگی.

دوسری قسم :

یہ کہ عبادت کا مقصد صرف فعل ہو، اور فی نفسہ عبادت مقصود نہ ہو تو یہ ممکن ہے کہ اس میں تداخل ہو، اس کی مثال یہ ہے کہ : ایک شخص مسجد میں داخل ہوا اور لوگ فجر کی نماز ادا کر رہے تھے، اور یہ معلوم ہے کہ جب کوئی مسجد میں داخل ہو تو بیٹھنے سے پہلے دو رکعت ضروری پڑھنی ہیں، لہذا جب یہ امام کے ساتھ فرضی نماز میں داخل ہو جاتا ہے تو یہ دو رکعات سے کفائت کر جائے گی، لیکن یہ کیوں ؟

کیونکہ مسجد میں داخل ہونے کے بعد دو رکعت نماز پڑھنا مقصود تھا اور اسی طرح اگر کوئی انسان چاشت کے وقت مسجد میں داخل ہوا اور چاشت کی نماز دو رکعت ادا کی تو یہ تحیۃ المسجد کے لیے بھی کفائت کر جائیگی، اور اگر وہ دونوں کی نیت کرے تو یہ زیادہ کامل ہے، تو تداخل عبادات کا یہ ضابطہ ہے.

اور روزہ بھی اسی سے ہے، مثلا یوم عرفہ کا روزہ مقصود یہ ہے کہ آپ اس دن روزہ سے ہوں، چاہے ہر ماہ کے تین روزں کی نیت سے ہو یا آپ نے یوم عرفہ کے روزہ کی نیت کی ہو، لیکن اگر آپ یوم عرفہ کے روزہ کی نیت کرتے ہیں تو یہ ماہ میں تین روزوں سے کفائت نہیں کرے گا، اور اگر آپ ان تین ایام میں سے کسی ایک کی نیت کریں تو یہ یوم عرفہ سے کفائت کر جائے گا، اور اگر آپ دونوں کی نیت کریں تو یہ افضل ہے.

واللہ اعلم.